جلد ۱۰ | مئی ۱۹۰۶ء دوشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ مطابق [illegible] ۱۹۶۳ | نمبر ۳۶

مقدمۃ الجیش

رعایا پروری کسکا نام ہی

[illegible]

مقتضائے طبیعتش این است

مسلمانون [illegible]

[illegible]

روس و جرمنی اور برطانیہ

روس [illegible] نقصان پہنچانیکی فکر میں ہے مگر

اب یہ معلوم ہوگا کہ جرمنی اور برطانیہ میں [illegible]

[illegible]

عذر گناہ بدتر از گناہ

جس اخبار کو دیکھئے یہی شکایت ہے۔ اور ایک اطمینان ظاہر کرتا ہے کہ وہ ۵۰ مسلمان جو آریہ ہوگئے کچھ ایسے مسلمان نہ تھے وہ نو مسلم تھے یا کفر کے پردے تو ہندوؤں کی رسمیں ان میں تھیں صرف نام کے مسلمان تھے۔ بلکہ مسلمانوں سے اونہیں کوئی تعلق ہی نہ تھا مجھکو انکی خوشیاں منانے پر غصہ چلا آتا ہے کہ خدا جانے یہ کہتے کیا ہیں کہیں تسلی کرنے تو نہیں کمال ہے نجات منانے کے جو باب پیدا کئے جاتے ہیں وہ خود باعث نجات ہیں یعنی کچھ ایسے مسلمان نہ تھے۔ یا وہ نو مسلم ہیں یا انہیں ہندوؤں کی رسمیں تھیں یا وہ صرف نام کے مسلمان تھے یا اون کو مسلمانوں سے کوئی تعلق نہ تھا … ہیں کہ وہ کوئی ایسی بات ہے جو اون کے آریہ ہوجانے پر مسلمانوں کو خوش کر سکتی ہے کیا تمام خوشی منانے والے بھی اس بات کا اطمینان رکھتے ہیں کہ وہ کے سب اور کل مسلمان پورے پکے مسلمان ہیں یا اور مسلمانوں میں ہندوؤں کی رسمیں نہیں ہیں یا اور مسلمان صرف نام کے نہیں بلکہ سب کے سب مسلمان ہیں … یا اور مسلمان آپس میں دنیا کا ایسا تعلق رکھتے ہیں کہ اخوت اسلام کی تعلیم کی جھلک اون کے تعلقات میں پائی جاتی ہے۔ ہم یقیناً کہتے ہیں کہ ان باتوں کو ماننا … محالات بلکہ غیر ممکنات سے ہے … اور جب کہ یہ باتیں ثابت نہیں ہوسکتیں تو اون ۵۰ مسلمانوں کے آریہ ہونے پر ایسے ہتک آمیز … کس بنے تے پر ہے۔

خیر یہ تو گئے … کہ جان پاک۔ مگر آریوں کو جو اس قسم کی بات لگ گئی تو کیا وہ اپنی کوششوں میں کوئی دقیقہ اوٹھا رکھیں گے۔ ابھی تو

چھپن مسلمان آریہ

لیکن اگر پانچ سال میں ۵۶ ہزار کی تعداد ہو تو ایسے کہنا کیونکر ہمارے حامیان شریعت بالکل … ہیں کہ مسلمان جو آریوں کے دام میں پھنس جاتے ہیں وہ کچھ ایسے مسلمان ہی نہیں ہیں … سے بہکے ہوں اور دوسری طرف انکل بچاؤ ہو تو حکمت … ہے وہ لوگ جو اپنی غفلتوں پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ … فریب … نکال رہے ہیں۔ اونہیں ذرا غور کرنا … اور دیہات کے حالات پر نظر کرنی چاہئے۔ دیہات میں … سیکڑوں نہیں ہزاروں مسلمان ایسے ملینگے جو ہیں اور ہندوؤں میں تمیز کرنا مشکل … ان کے گھر میں بتوں کی تصویریں ہونگی … جاہل … کرتے ہیں … نہیں … ذبح کر سکتی … ہندوؤں کے دیوتوں کے منتر … ہوتی ہے۔ ہمارے … کے نزدیک اس قسم کے ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کا آریہ یا عیسائی ہونا کچھ قابل … اور قابل افسوس نہیں ہے۔ ہم ان حضرات کی … ہیں جنہوں نے … مردم فریب … کا میاں … کی … مگر … اس شکن … وہاں پہنچ جاتے … واقعہ پیش از وقوع … گذشت۔ اب بھی زیادہ دور اندیشی سے کام لیں تو بہتر ہے۔ کسی امیر کی مرغی مرگئی وہ بیٹھ کر رونے لگے۔ لوگوں نے کہا اس بیشمار دولت پر ایک مرغی کے لئے روتے بیٹھنا کیا معنے۔ انہوں نے کہا مرغی کے لئے نہیں روتا۔ مرغی کی … گیا ہے۔ … موت کا رستہ … گھر دیکھ گیا … خوشی ظاہر کرنیوالے …

چینا بیگم کی بھی آنکھ کھلگئی

قاعدہ کی بات ہے کہ خربوزہ کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے جاپان نے اپنی ظاہری حیثیت سے بڑھکر کام کیا۔ اسنے دنیا کی تمام سلطنتوں کو حیرت میں ڈال دیا۔ اور سبکو یقین ہوگیا کہ … بہت … اگر … گلدستہ … روس کی شان و شوکت اور جلال۔ … جاپانیوں … تھی اور کسی کی ہمت نہوتی تھی کہ اسے ذرا بھی چھیڑ سکے مگر ایک چھوٹی سی سلطنت نے اوسکی ناک میں دم کر دیا … چینا بیگم بھی پینک سے چونکیں اور اب اونہیں بھی بہبودی کا خیال آگیا ہے۔ … اوس میں اتنا مادہ کہاں جو اپنے دماغ سے اپنی ترقی کی کوئی تجویز نکالے مگر جاپان چونکہ اوس سے بہت ہی قریب ہے اسکے تجربوں سے فائدہ اوٹھایا جاتا ہے۔ اور اسکی آئے دن کی ترقیوں نے پہلے ہی اوسکی آنکھ میں چکا چوند پیدا کر دی تھی مگر غفلت کا پردہ … ابتک … جنگ روس و جاپان نے ان … میں بھی جوش پیدا کر دیا اور جاپان کے مدارس میں چینی طالبعلموں کی ریل پیل ہونے لگی۔ جاپان بہت خوشی سے اپنے ہمسایہ کی حالت … اور چینی طلبا کی طرف … توجہ مبذول … اب اگر چینیوں میں کچھ بھی مادہ ہے۔ تو یقین ہے کہ اوسکی حالت بہت جلد اچھی ہو جائیگی اور … جو … کی ناک … بیٹھے … زندگی۔ جاپان نے اونہیں … کیا ہے … میں … چین کے ساتھ ہمارا تجارتی سلسلہ قائم ہو جائیگا … جاپان … بہت …

چراغ کا حلب

مدیر ہب اختیار کیا

... سے آج سے تو تخیل مسئلے حل ہو رہے ہیں انگلستان نے یہ بڑی غلطی کی کہ ایران کو ایک کمزور سلطنت خیال کرکے شاہ ایران کی وہ آؤ بھگت نہ کی جو ایک بادشاہ کے لئے زیبا ہے مگر روس ان باتوں میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔ شاہ ایران کے ممالک روس میں قدم رکھتے ہی اوسنے بہت عجب سے ان کے ساتھ سلوک کیا بڑی بڑی ضیافتیں کیں بذات خود ان کا استقبال کیا اور ضیافتوں میں ایرانی سلطنت کے قیام و دوام کے جام نوش کئے گئے ایران کا اسکی بہت دوست لکھوا ہے اسکی ہر ساک گروہ میں تکرار نے میدان ایران کو ناک لیا۔ اور اسے یقین ہے کہ یہاں ہماری تجارت کو ترقی حاصل کرنے کی جسقدر وسعت ہے اب اور کہیں نہیں۔ اور چونکہ برطانیہ بھی اسی تاک میں ہے اسلئے اوسے خیال ہے کہ شاہ ایران کو اپنا بنالے تاکہ انگلستان والوں کی کچھ دال نہ گلنے پائے اور ہمارا کام نکل جائے چنانچہ شاہ ایران کے موجودہ سفر میں روس کی بہت سی غرضیں حاصل ہوئیں۔ اوسنے شاہ ایران سے اسقدر تعلقات بڑھالئے کہ وہ ضرور روس کے فوائد کو بمقابلہ برطانیہ کے ترجیح دینگے۔ برطانیہ نے پہلے کئی مرتبہ یہ کوشش کی تھی کہ ایران میں ریلوں کا سلسلہ بڑھنے نہ پائے۔ اور اب اسے خاصا موقعہ مل گیا تھا کہ جب شاہ ایران لندن گئے تو اون کو وہیں گانٹھ لیتی مگر اس موقعہ سے برطانیہ نے پورا فائدہ نہ اوٹھایا۔ اسلئے روس نے اس امر کا پورا انتظام کر لیا۔ کہ ایک روسی تجارتی مشن ایران میں جائے۔ اور شاہ ایران نے اس مشن کو پوری پوری مدد دینے کا وعدہ کیا ہے۔

ابتک جنون باقی ہے

سمالی لینڈ کا ملا عبداللہ تو خیر دیوانہ کہلاتا ہی ہے مگر اسکے مقابلہ میں ہماری عقلمند اور صبر گورنمنٹ جس دانائی کا ثبوت دے رہی ہے وہ بڑی حیرت انگیز ہے ہمیں سمالی لینڈ میں جو ناکامی حاصل ہوئی اور جس ذلت کے ساتھ وہاں سے لوٹنا پڑا اوسے دیکھتے ہوئے تو یہی خیال آتا تھا کہ اب وہاں کا رُخ بھی نہ کریگی مگر اب سنتے ہیں کہ ملا عبداللہ کے مقابلے میں کامیاب ہونے کی ابتک دل میں ہوس باقی ہے۔ ہماری گورنمنٹ اتنا نہیں سمجھتی کہ ہمارے باقاعدہ سپاہی تنہا نہیں چلتے اور وہ وحشی سراسر غیر مہذب نکہ تنہا جنگ کام کرنا تو وہ جانتے ہی نہیں۔ پھر کیا ضرورت ہے کہ کروڑ ہا روپوں کا نقد ونقصان سے بچا ہوا اہل لال خون اس بیہودگی سے اوس ریتیلی زمین میں پانی کی طرح بہایا جائے اب جو مہم سمالی لینڈ میں روانہ ہونے کا ارادہ کیا گیا ہے اوسکی یہ وجہ بتلائی جاتی ہے کہ ملا صاحب نے اٹلی کمیشن کے ساتھ معاہدہ کیا تھا اسکی خلاف ورزی کر رہا ہے اسلئے اٹلی اور برطانیہ کو متفق ہوکر ملا جی کو اس گستاخی کی سزا دینی چاہئے۔ یہ بھی مان لیا کہ اسوقت برطانیہ نے اٹلی کے بہتے پر یہ ارادہ کیا ہے مگر ہم یہ پوچھتے ہیں کہ اگر بالفرض انہیں فتح حاصل بھی ہوئی تو لاکھوں روپوں اور ہزاروں جانوں کی بربادی کر کے اوس بنجر زمین پر قبضہ کرکے کیا پھل پائیں گے اسکا خیال ہے پہلے بھی بعض دور اندیش مدبران انگلستان نے مہم سمالی لینڈ کی مخالفت کی تھی۔ اوس وقت تو خیر تجربہ حاصل نہیں ہوا تھا اسلئے ان دور اندیشوں کی رائے قدر وقعت سے نہیں دیکھی گئی مگر اب سبق حاصل کرکے نئی مہم کا ارادہ کرنا ہم نہیں سمجھتے کس عقلمندی کا کام ہے۔

مری کو ماریں شاہ مدار

جرمنی اور فرانس دونوں اسباب پر تلی ہوئی ہیں کہ مراکو کو جسقدر جس سکیں چپیں لیں کیونکہ اب اچھی طرح سمجھا ہے جتنے جتنے ہاتھ ہولے اور اسکی ایک بڑی بھی سلامت رکھنا یورپین پالیسی کے سخت خلاف ہے چنانچہ وہ اب باری باری حملے کر رہے ہیں پہلے تو فرانس نے مراکو کو بڑی رتی خفگی کے ساتھ دام میں پھانس لیا اور بہت کچھ حقوق آسانی کے ساتھ حاصل کئے۔ یہ دیکھکر جرمنی کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ بھی خم ٹھونک کر کود پڑا۔ کہ یا مجھکو بھی حصہ ملنا چاہئے مراکو نے خیال کیا کہ خواہ مخواہ لڑائی مول لینے سے کیا حاصل اسے بھی کچھ دیکر خاموش کر دو۔ اب کی فرانس کی باری۔ اوسنے بھی آنکھیں لال پیلی کرکے کہا کہ پہلے تو ہمیں جو حقوق حاصل تھے وہ تو ہمیں تھا مگر جرمنی کو جو جدید امتیازات دئے اوس کا معاوضہ ہمیں بھی کچھ ملنا چاہئے۔ اب مراکو کی آنکھ کھلی کہ یہ تو رفتہ رفتہ ہمیں ہڑپ ہی کر جائیں گے اور لگا ہاتھ پیر مارنے۔ جرمنی نے بھی اُسے خوب چڑھے پھر چڑھایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ فرانس کی کیا مجال جو ذرا بھی ٹیڑھی آنکھ سے دیکھے۔ مراکو کو جرمنی مدد کا جو سہارا ملا تو اوسنے فرانس کو ٹکا سا جواب دیدیا۔ فرانس تو یورپین پالیسی اچھی طرح سمجھ تھا وہ جانتا تھا کہ جرمنی اسکی مدد تو خاک نہیں کرے گا وہ اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا ہے اسلئے اوسنے ڈانٹ ڈپٹ سے کام لیا۔ مراکو نے جرمنی کی طرف دیکھا مگر وہ تو تحمہ ہی کیوں دینے لگا تھا آخر بیچارہ فرانس کا مطالبہ منظور کر لینا پڑا۔ اب پھر جرمنی کی باری آئی اور کمیشن کے معاملہ کو معرض التوا میں ڈال رکھا ہے اور بہت ہی دبی زبان سے جدید مطالبہ کر رہا ہے زمانہ کو دیکھنا ہے کہ اور یہ بھی نہیں بڑھا فوجی سامان کی دھمکی دیگا اور

اس ہاتھ دو اوس ہاتھ لے

آجکل کلکتہ مین بنگالیون اور انگریزون کے درمیان سخت مخالفت پھیل رہی ہے۔ بنگالی اس امر کی کوشش کر رہے ہین کہ ہم انگریزون کو ہر معاملہ مین پورے طور دیکر یہ ثابت کرین کہ ہم بالکل گئے گزرے نہین ہین۔ اگر کسی کام مین ہم ہاتھ ڈالین تو بہت کچھ کر سکتے ہین اور انگریزون کو یہ ضد ہوگئی کہ ان سے یہ کام وسیلہ کو ہے جو اسقدر مخالفت ہو رہی ہے تو ہم بھی ذرا انہین اس مخالفت کا مزہ چکھا دین۔ بنگالیون کی مخالفت کا رخ زیادہ تر تجارت کی طرف ہے اور وہ اسی میدان مین کچھ کر بھی سکتے ہین۔ مشہور ہے کہ ولایتی اشیا سے سخت نفرت ہوگئی ہے جو لوگ سگرٹ [illegible] کی جس قدر قدر کرتے تھے وہ ذلت اور نفرت کے ساتھ اب وہ دیکھے جاتے ہین ولایتی شکر اور نمک بھی کوئی کوڑیون کے بھاؤ نہین پوچھتا۔ انگریز بہادر اس مقابلہ مین تو بنگالیون سے جیت نہین سکتے اسلئے کہ بنگالیون کی کثرت کو ہنگامہ اور یہ بستی ہی کیا ہے۔ مگر وہ بھی بنگالیون کو نقصان پہنچانے مین کوئی بات اوٹھا نہین رکھتے بہتسے غریب بنگالی انگریز افسرون کی ملازمت سے پیٹ بھرتے تھے مگر انگریزی آفسون مین انکا وجود کھٹکتا ہو رہا ہے۔ پہلے تو خود بنگالیون کو ضد تھی کہ ہم انگریزون کی ملازمت نکرین مگر دکھا ان اوہون کا نقصان ہوا تو جھک مارکر پھر اوسی طرف رجوع کی۔ مگر اب انگریز انہین ہی جواب دیکر بیکار کیا [illegible] بنگالی [illegible] کلکتہ [illegible] بنگالی [illegible] کا سا حال ہو گیا تو

آنکھ کھل گئی

اور پھر جھک مار کر ملازمت پر گئے تو صاحب بہادر نے دم دلاسا دیا۔ غرض کہ اسیطرح آپس مین ضد ہو چکی ہے حق کہ انگریزی اخبارات بھی بے پر کی اوڑانے لگے ہین۔ پاینیر نے ایک سخت بغاوت آمیز مضمون شایع کرکے یہ ظاہر کیا تہا کہ یہ ایک اشتہار کا ترجمہ ہے جو دیسی زبان مین کلکتہ کے مختلف مقامات پر خفیہ طور پر شایع ہو رہا ہے۔ پاینیر کی قسمت کہ یہ ترجمہ اوس کے ایمانپر چھوڑتے ہین مگر اس مضمون نے بنگالیون مین سخت انتشار پھیلا رکھا ہے اور بنگالی اخبارات پاینیر کو جھٹلا رہے ہین کہ بنگالی عملدار کی طرف اس قسم کے اشتہار کی اشاعت سراسر بہتان ہے۔ ہمین اس سے بحث نہین کہ اس مضمون کی ابتدا کہان سے ہوئی مگر سخت حیرت تو اس بات پر ہے کہ پاینیر اس ترجمہ کی اشاعت کی کیسے جرأت کی اور دوسرے اخبارات مین یہ مضمون کیون نقل کیا گیا۔ اسقدر سخت بغاوت خیز مضمون کی نقل قانونًا جائز ہو سکتی ہے مگر بالفرض وہ اشتہار شایع ہو رہا ہے تو بہت خفیہ طور پر ہوتا ہوگا مگر پاینیر نے اوسے اسقدر چھپنے یہ کیون چھپا دیا۔ اگر اوس مضمون مین بغاوت پھیلانیکا مادہ ہے اور وہ اپنا اثر ظاہر کریگا تو پاینیر سخت الزام کا مرتکب ہے۔ یہ کہ اس مضمون کی زیادہ شہرت تو اسکی بدولت ہوئی ہے۔ ورنہ واقعی اگر اصل کا وجود ہے بھی تو اوس سے بہت ہی کم لوگ واقف تھے۔ اور اوسیقدر اوس کا اثر محدود ہوتا۔ ہمارے خیال مین بنگالی تو اشتہار کا اثر اپنی ہی قوم پر محدود رکھنا چاہتے تھے مگر پاینیر نے اپنے اس ذریعہ نشر سے کل ہند کو سیراب کر دیا

بگمر کی بھی آنکھ کھلگئی

امیر صاحب

خونریزی کا بازار گرم ہوگیا ہے [illegible] دھوم دھام سے فوجی تیاریان ہو رہی ہین تو انہین بھی قسمت آزمائی کا خیال ہوا۔ سنا جاتا ہے کہ کابل مین فوجی قوت کے اضافہ کے متعلق بڑی سرگرمی کے ساتھ تیاریان ہو رہی ہین امیر صاحب بذات خاص اس کوشش مین بہت بڑا حصہ لے رہے ہین۔ مختلف مقامات کا دورہ ہو رہا ہے اور تمام مورچون کا معائنہ کیا جاتا ہے افسرون کے نام احکام نافذ ہو گئے ہین کہ اب آرام سے بیٹھے رہنے کا وقت نہین رہا۔ زمانہ کی ہوا بدلی ہوئی ہے۔ اور اگر ہم نے اسکا ساتھ نہ دیا تو ترکی کی طرح پیس جائینگے مگر حیرت یہ ہے کہ یہ تیاریان کس غرض سے ہو رہی ہین امیر صاحب بڑے دور اندیش ہین پہلے کسی پہلو کو تاک لیا ہوگا۔ کسیکا یہ خیال ہے کہ کی اوس سرحد پر روسیون نے بڑی سرگرمی کے ساتھ فوجی انتظام شروع کر دیا ہے۔ اور یہ ارادہ ہے کہ اس سے حایل کر تو ہم ہندوستان مین جا دیکھین۔ اسلئے امیر صاحب نے اسکی روک تھام کے لئے یہ انتظام شروع کیا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہماری جاپان [illegible] سے امیر صاحب کچھ [illegible] معلوم ہوتے ہین اور یہ سامان اوسکے مقابلے کے لئے ہو رہا ہے۔ کیونکہ جیسے امیر صاحب کی کوشش کرنا کام حاصل کیا ہے اوسوقت سے اونہین یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ کہین ایسا نہ ہو برٹش گورنمنٹ موقعہ پاکر اس ذات کا انتقام لے اسلئے پہلے ہی سے لیس ہو رہنا چاہیے اس خیال کی رو سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ امیر صاحب برٹش گورنمنٹ کے مخالفین کو اپنے سایہ مین لیتے ہین اور اپنی پوزیشن

صدیق باغ کا جلسہ

اجی - یہ ان سخنوروں کو بڑا تجربہ جنٹلمین کسکو کہتے ہیں

اسکا میں بتانا ہی کیا ہے - سولا ہیٹ پہنا جناب

کی موہر پر انگریزی جنٹلمین لکھا ہوا ہو اسے تم

موہر کا کو کہتے ہیں -

تم تو مذاق کرتے ہو - نہیں سچ سچ بتاؤ -

جنٹلمین کسے کہتے ہیں -

بھئی یہ لفظ غیاث اللغات میں تو ہے نہیں

ہاں اب جو تجربہ ہوتا جاتا ہے اوس سے تو یہہ

معلوم ہوتا ہے کہ جو اپنی بات کو ہمیشہ پلٹا کرے

جو اپنے مطلب کے لئے اپنی قوم کو غارت کر دے -

جو اپنی نمود اور شہرت کے لئے اپنی قوم کو بزرگوں کو

پست کرنا چاہے - جو ہر کس و ناکس کی ہاں میں

ہاں ملائے - اور سب کا دوست بننا چاہے -

تمنے تو ذرا سے جواب کے بدلے ابو الفضل کا دفتر

ہی سنا دیا - خیر مطلب معلوم ہو گیا مگر تمنے یہہ

بھی سنا کہ پرسون صدیق باغ کے جلسے میں

بالکل ہی امید کے خلاف کارروائی ہوئی -

وہ کیا ؟

وہ یہ کہ مظفر آباد کے جلسے میں جن بزرگوں نے

انجمن اسلام کی سرپرستی میں خیر مقدم کا جلسہ

کرنیکی تحریک کی تھی انہیں نے پرسوں جلسہ میں

اب یہ کہا - کہ انجمن اسلام سے اس جلسہ کو کچھہ

علاقہ نہیں -

نہیں جی وہ جنٹلمین لوگ ہیں - بھلا ایسا کہیں

ہو سکتا ہے -

ارے جناب بالکل یہی ہوا -

اچھا تو اس طرح بدلنے کی کوئی وجہ بھی بتلائی -

بتائی کوئی نہیں -

کیا کسی نے ان سے پوچھا بھی نہیں کیا -

نقار خانہ میں طوطی کی آواز

کا کیا ٹھکانہ -

تو کیا انجمن اسلام سے بالکل ہی قطع تعلق کر دیا -

انجمن کے پریسیڈنٹ کو اپنا پریسیڈنٹ بنایا انجمن

کے ممبر ہی اسکے سکرٹری بھی ہیں پھر قطع تعلق کیسا

کیا خوب ! پھر انجمن اسلام سے کچھہ تعلق

نہیں ہے کیا معنی -

یہی تو میں بھی سوچ رہا ہوں - بھئی عجیب کایا پلٹ ہوئی ہے

یہ انکار کی تحریک کسنے کی ؟

انہیں حضرات نے جنہوں نے پہلے انجمن کی

سرپرستی منظور کرنے کی تحریک کی تھی -

کہیں تمنے سوال کرو تو نہیں کہا لیکن کیا ہو

آپ کے سر کی قسم میں بالکل صحیح

عرض کر رہا ہوں -

کہیں پاگل خانہ کے داروغہ کو یہاں

آنے کی تکلیف تو کرنی پڑیگی -

آئے گا تو آنے دیجئے میں آپ کی

سفارش اوس سے کر دوں گا -

تم تو غضب کرتے ہو - یہہ کس طرح

ہو سکتا ہے کہ بڑی مجلس میں ایک دفعہ ایک

بات کہے اور دوسری مجلس میں اپنی ہی

بات کے خلاف کہے -

یہہ اسیطرح ہو سکتا ہے جس طرح

اوس جلسے میں ہوا -

مجھہ کی میں بات نہیں آتی - آخر علم عقل

انسانیت بھی کوئی شے ہے -

اجی کیسا علم اور کہاں کی عقل کر پڑھا لکھا

تو جو لوگوں نے کہا وہ کہدیا -

مرے وہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں ہم تو

کو اپنے حلوے مانڈے سے کام ؟

سوادیشی تحریک

آجکل تو اس سوادیشی تحریک کا جوش ہر روز بڑھ رہا ہے بنگالی

جوش لئے کہیں قسمیں کھا رہے ہیں کہیں دہوتیاں پہنے ہیں جلوس

میں کہیں کمپنیاں قایم ہو رہی ہیں کہیں دکانیں کھل رہی ہیں اگر یہی

انگریزی کپڑے نہ لئے جائیں گے تو کیا ہوگا اور دوسرا خفیہ

کا کیا انتظام ہوگا - اور تمام چیزوں کے ہندوستان میں بنانا کاروبار

اور کیسے کا کیا یہ کوئی بڑا ہی کام ہے اسکو چاہئے زمانہ مگر یہ کوئی

بتا سکتا ہے کہ یہ بنگالی جوش بس پھر بھی قایم رہیگا ہیں اگر ہے تو دولت

بڑھانے اور ہندوستانی صنعت و حرفت کو ترقی دینے کیلئے یہ باتیں ہوتیں تو خود

دولت کیسے ہی کام کی جاتا - اسکا اصل مقصد تو یہ ہے کہ اس

شورش کے ذریعہ تقسیم بنگالہ رکوادیں - نہ تقسیم بنگالہ ہوگی

نہ مسلمان ترقی کریں گے - نہ بنگالیوں کا زور گھٹیگا - انگریزی گورنمنٹ

ہے کہ خرید بیچ روکنے کی فرض ہے کہ گورنمنٹ کے تاجران پر

جو پارلیمنٹ میں بھی زبردست اثر رکھتے ہیں اپنے نقصان کے

خوف سے بنگالہ کی تقسیم روکنے کے لئے گورنمنٹ پر دباؤ ڈالیں

مگر تقسیم بنگالہ کا مسئلہ تو منظور ہو گیا اور بنگالہ کی تقسیم اب بہت

جلد عمل میں آنیوالی ہے - اب اس شیخ چلے پن سے کیا حاصل

ہے - قدرتی طور پر جوش کر خاموش ہونا ہی پڑیگا وہ

خاموش ہونے پر ساری تحریک فنا ہو گی اور تمام جوش

ٹھنڈا اور تمام تجارت خاک و رفاک - تو مدعا کی بات

ہے کہ انتظام پہلے کر جوش جنون میں جو باتیں عموماً کیجاتی ہیں

دیرپا کبھی نہیں ہوتیں وہ وقتی جوش جو تقسیم بنگالہ کی قطعی

کی روک اور مخالفت پر بنیاد ہے اسکا

قیام اور ثبات محال ہے - تقسیم بنگالہ کا حکم نافذ ہو چکا

آجکل میں اوسپر عمل درآمد بھی ہوگا - مسلمانوں نے موقع سے کچھ

پہلے فائدہ اٹھایا تو بڑی غنیمت ہے ہم تو یہی کہیں گے کہ بنگالی ان کی

ملکی ترقی کی تحریک کی بنیاد اس مخالفت پر نہ رکھیں اور جوش ہو

ملکی صنعت و حرفت کی ترقی کے درپے ہو جائیں تو یہ ان کیلئے

اور ملک کیلئے اور دیکھو کتنا بہتر ہو ساتھہ شریک ہو کر کام کریں

ایسے ورنہ اس زبردستی کی کوشش سے سوا اسکے کچھ نہ ہوگا

معرکہ آرائی

بسفر رفتنت مبارکباد

آئے تھے کرنے کو کیا کیا کر چلے
تہمتیں چند اپنے ذمے دھر چلے

مسٹر پنچ بہادر۔ ہندوستانیوں کا خون اوپر بالا بالا اونڈ یجیو ہو جاتا ہے۔ خدا کی پناہ۔ یہی سبب ہے کہ ہم ذرا بھی جوش آگر موجب آزار ہوں تو انکا گلا دبانا داخل ثواب بھی ہو۔ ان میں تو اب وہ مادہ ہی رہا نہیں جو کچھ رہا سہا تھا وہ لاٹ صاحب نے ہڑپ لیا انجو ان فرعونیوں کی یہ حالت ہے کہ اگر کوئی ان کے ایک گال پر طمانچہ رسید کرے تو یہ خود ہی دوسرا بھی سیر ہے میں کر لے بیٹھیا۔ ایک دفعہ اور مار لے نہیں کوئی ایک کوس بنگالہ میں لیجائے تو یہ دو کوس چلنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ مگر انکے میاں کی تو درگاہ ایسی اندھیر نگری چوپٹ راج ہے نہیں۔ جہاں ٹکے سیر بھاجی اور ٹکے سیر کھاجا فروخت ہوا کرتا۔ وہاں تو گر ہے اور گھڑے سے بھی بہتر نکلے ڈالنے۔ وہاں کالی گوری کی کچھ تمیز نہیں ہے اسکا گرا ان کے یہاں بھی ایسا ہی ہو تو آخر عیب کیسے جا ہیں بجا تھی اور کسکو اپنی بھتی کسر پڑی تو کہاں جو وہ تھی جوتوں سے صفا چٹ ہو گئی ہے۔ لارڈ کرزن بالقابہ نے حسب وقت ہندوستان اور پرنسان کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف کیا تھا تو تمام یہ سمجھے ہے کہ لارڈ کرزن ہندوستان میں نہیں آئے بلکہ مرہم زخم جگر آیا ہے بلکہ بعض بعض تو پکار اٹھے تھے کہ مردہ ایمان کو مسیحا ملنے ہی آیا ہے۔ آخر شروع شروع میں عادات قدیمہ کی تمامیت نے ابھی اس خیال کو پختہ کر دیا۔ لیکن بقا جہان تو خیالی گھوڑا بھی دوڑتا تھا بھا نہیں ہونے پائی تھی کہ چل گئی بڑے بڑے مزاج دستر خوان پر بیٹھنے کے بیٹھے ہی رہ گئے اور بجائے ہاتھ دھونے کے بیچاروں نے منہ ہی دھو لیا لیکن ایک چاول بھی کھانا نصیب ہوا اور آخر یہ کہہ کہہ کر سب رو دو گیا رہ ہو گئے ؎

مہر کی تجھ سے توقع تھی ستمگر نکلا
موم سمجھے تھے ترے دلکو سو پتھر نکلا

اگر لاٹ صاحب ان ہندوستانی کتوں کے منہ میں پہلے سے ہڈی ٹکڑے دیتے تو آج یہ کیوں ان کے پیچھے پڑتے۔ کیوں اسطرح بنگالہ زار چھوڑ گئے اگر پہلے ان کے جنگی پن کو ابھی طرح دور کرتے تو لبس پیدا کیا تھا۔ جو چاہتے سیاہ سفید کرتے لیکن وہاں تو لاٹ صاحب نے پہلے ہی سب گڑ گوبر کر دیا اور لیجی میں قدم رکھتے ہی ہندوستانی کتوں نے پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔ اور جب بس سیر ہو چکے تو غریبوں کے منہ سے نکل رہے جینے شروع کر دئے۔ اور ان شکستہ دلوں کی اسطرح اشک شوئی کی گئی کہ مدتوں یاد رہے گی۔

ہمیں اسکا مطلق افسوس نہیں کہ لاٹ صاحب کے نامبارک عہد میں ہندوستانیوں کی نہایت ہی حق تلفی ہوئی بلکہ رونا ہے تو اسبات کا کہ لاٹ صاحب نے گورنمنٹ کی خیرخواہی کے جوش میں ہندوستانیوں کو گالیاں دیں۔ برا بھلا کہا۔ اور مخلوق خدا کی نیندیں حرام کر ڈالی درجنوں ایکٹ پاس کر ڈالے۔ منصوبے تیار کر دئے۔ لیکن ان سبکا نتیجہ کیا ہوا وہی مرغی کی ایک ٹانگ۔ گورنمنٹ نے انکی خدمات کے صلے میں استعفیٰ بھی یکایک خیر کی بات تو انکی قبول کر لیتی۔ یا کم سے کم انکی استعفیٰ جلد ہی منظور کر دیتی۔ افسوس رات بھر تو لڑکے کی خوشی میں گانا بجانا ہوا لیکن صبح کو جو دیکھا تو لڑکے بن کی چیز ہی غائب تھی۔ کاش لاٹ صاحب ہندوستانیوں کو مرہون منت بناتے تو کچھ ہندوستان کے جلی کو نچوں میں ہر اکسلنسی کے بے موقع چلنے کا ماتم بڑھ جاتا۔ ہر جگہ مرثیہ خوانی ہوتی۔ لاکھوں یادگاریں قائم ہو جاتیں لیکن آہ آج کوئی یادگار بھی نہیں ہاں اگر کچھ یاد ہے تو ماشل جات کے کھانے والے بنگالیوں کے دلوں میں ہے جو مدت دراز تک قائم و برقرار رہے گی۔

اب اخیر میں ہم لاٹ صاحب کی تشریف بری پر یہ شعر پڑھتے ہوئے الوداع کہتے ہیں ؎

رفتی و کار ما ہمہ درہم گذاشتی
آشفتگی بمردم عالم گذاشتی

الراقم

احقر العباد محمد حسین آزاد از [illegible]

عورتوں کا بیوپار

بچوں کے پنچ۔ بلی پنچ۔ گرد گھنٹال پنچ زادہ بچا جو۔ ارے میاں پنچ۔ آداب عرض۔ مجرا۔ سلام علیک۔ مزاج شریف۔ ارے توبہ مزاج شریف ابھی حضرت سوتے ہو یا جاگتے ہو یا دیکھتے ہو۔ یا کسی سے بغل گیر ہو رہے ہو۔ دو گھنٹے ہو گئے چلاتے چلاتے۔ کچھ دین و دنیا کی خبر بھی ہے یا ارے پنچ تو جیسے کیکڑ بن بیٹھے۔ تو زیادہ دیر کے لئے یہ پڑ رہنے چاہو گراب وقت کے سامنے تو بیٹھ جائیے۔ اور کانوں کی روئی بھی نکال ڈالئے۔ ایک خبر تم کو سناتا ہوں ذرا ہوش کر کے ذرا سنئیے۔ سنیں تو ہمارا فرض ادا ہو بلکہ بعض دین ادا ہو جائیں۔ سب بالکل ہمہ تن گوش۔ لاحول ولا قوۃ ہو تم ہمہ تن گوش ہو گئے۔ سنئیے یہاں یہ وا یا غریب اجمیر شریف [illegible] ہندوستان میں ایک حضرت [illegible] ایک عرصہ سے عورتوں کا

پیدا کرتے ہیں۔ جہاں کوئی ترکیب حصول بھالی کسن
نظر آتا دیکھی۔ اور جھٹ پٹ کلی کو جو باشندہ وہ ٹنگ
کی ہے۔ علامت پریشانی کی خاطر ہے۔ کوئی مکو
پھندے سے بیگم نہیں جاسکتی۔ بھیکر جال میں پھانس
لیا۔ کچھ روز تو اجمیر شریف کے کونے کھدرے
میں پال رہا۔ جب پال تیار ہو گئی (یعنی کہ
کوئی پرسان حال نہ ہوا) تو چپکے سے بمبئی وغیرہ
کی طرف لیکر رفوچکر ہو گئے۔ اوسنے پونے کرکے
بیچ ڈالا۔ جو رقم ہاتھ لگی لیکر پھر اجمیر شریف کو
چل دیئے۔ ایک عرصہ سے یہ کاروبار جاری ہے۔ اور
ابھی حضرت نے خاص ماجائی ہمشیرہ کو تاڑ میں بیچی
ایک لوہار کے لڑکے کو ہی بیچ کر دی۔ غیر
یہ تو اپنی اپنی قسمت کا کرتب ہے۔ ادھر ہر مطلب۔
غرض جب کہ ایک لوہاری سے مکان تین روپیہ
ماہوار کے حساب سے کرایہ پر لیا۔ اوس سے کہا کہ
ہمارے مہمان آنے والے ہیں۔ بمبئی کی سیٹھانی یہاں
ٹھہریں گی۔ اون کے لئے مکان چاہیئے۔ خیر اوس
نے یہ بہانہ دیا۔ اور وہ کشتی اوس مکان میں
رہی۔ پھر درگاہ شریف پہنچی۔ جاندرات کا دن
تھا۔ میلہ میں لاکھوں مخلوق تھی۔ وہاں جاکر
اوسنے دو عورتوں کو جال میں پھانسا وہ زر تمام
یا لاتین کی تھیں۔ درگاہ شریف میں اونکی پوری خاطر
ومدارات کی۔ اور بالکل جال میں پھانس لیا۔ اور پھر
جلانا پیدا کر لیا۔ اونکو ہمراہ لیکر دو سیڑھی اوتر کے آگئی
جو سیٹھ جی سے کرایہ پر لیا گیا تھا وہاں آکر ان
دونوں نے دیکھا یہاں کوئی سامان گھر گرہستی کا
موجود نہیں۔ وہ عجب کشمکش میں پڑ گئیں حیران
پریشان۔ جب ایسی جگہ میں پھنس گئیں یا کسی قدر
میں پھنسا دیا۔ ناخوش ہو گئیں یہی نہیں
خدا کو کیا اونچا ہجر کیا۔ اوس کے دل
میں ایک میں تھی کہ ہم کیسی ہیں کی

سیٹھانی آئی ہیں۔ وہ جب اوپر چڑھی تو وہ کشتی
بولی کہ لے بہن مجھے دو پیسہ کا کتھا بازار سے
لا دینا۔ میں مہمانوں کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی
اوسنے کہا۔ نہ بہنا۔ میں تو ایک پیسہ کا سودا
گھر کا بھی نہیں لاتی میں کبھی بازار جاتی ہی
نہیں۔ تم خود ہی جا کر لے آؤ۔ یا کسی سے منگالو
جب وہ لوہاری نیچے آنے لگی۔ تو اون دونوں
میں سے ایک نے تو اوسکا بازو پکڑ لیا۔ ایک
نے دوپٹہ کا آنچل پکڑ لیا۔ اور کہا خدا رسول
کے واسطے ہمیں یہاں سے نکال دو۔ اوسے
رحم آگیا۔ وہ بیگم اونکو ساتھ اوتر نے لگی کشتی
چلانے لگی۔ چلو بھی چلو۔ تم کیون پرائے پھٹے
میں پاؤں ڈالتی ہو۔ تم اپنا کام کرو۔ اور
میں تمکو اس گھر میں نہیں رہنے دوں گی۔
یہ گھر بھی میرا ہے۔ اوسنے کہا تو میرے خصم سے
نکاح کرلے تو یہ رہنا۔ تو ہی گھر بار میں بجا ہو۔
غرض اسی تو تو میں میں سے وہ جھگڑا کر وہ دونوں
کو نیچے اوتار لائی۔ اور گلی سے نکال کر سڑک
تک پہنچا گئی۔ وہ دونوں اوس لوہاری کو دو
رو پیسے دینے لگیں کہ تمنے ہماری جان بچائی
اپنے بچوں کو مٹھائی کھلا دینا۔ مگر اوسنے نہیں
لئے۔ اور ثواب دارین حاصل کیا۔ خدا اسکا
دو جہان میں بھلا کرے۔ جب ڈھلا ہے خان
گھر میں آئے تو بی کشتی خانم نے سارا ماجرا
بیان کیا۔ اون کے یہ سنکر ہوش اوڑ گئے
پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ پھر اوس
غریب لوہاری کے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے۔
گر اوسکی۔ گنڈا تعویذ کیے۔ آو اسکا کچھ بھی کیا
سکتے تھے۔ آخر کار جو ٹوٹا پھوٹ گیا اور یہ بات
بہن فرق پڑ گیا۔ جب بیٹھے یہ بیماری جو چتا
ہے بابمیں جگہ ختم ہوتا ہے۔ خداوند تعالی

اپنے نیک ہدایت دے۔ اور غریب بیچاروں کو
اوس کے جال سے بچائے۔
لے اب ادھر آئیے۔ ذرا آپکو میلہ کی بھی سیر
کرائیں۔ اب کے سال خواجہ غریب نواز صاحب کا میلہ
بڑی شان و شوکت سے ہوا۔ قریب لاکھ ڈیڑھ
لاکھ آدمی آیا تھا۔ آدمی میلہ میں ٹھہرے نہیں۔
آتے جاتے رہے۔ دو حصہ مرد ایک حصہ عورتیں
تھیں۔ اور قریب دو سو تین سو کے طوائفیں
تھیں۔ یہاں کے پرانے بزرگ کہتے ہیں کہ پچیس
تیس برس پہلے سے ایسا ہم نہیں دیکھا۔ یا
خبر آتی جاتی رہتی ہے۔ اور زمین آفات ارضی و
سماوی مخلوق خدا پر آئے دن نازل ہوتی رہتی
ہیں۔ اسواسطے زیادہ مخلوق آئی کہ پھر خدا جانے
اگلے سال زندہ رہیں یا نہ رہیں۔ میاں سیٹھ
صاحب سکندر جی جسنے ایک جھاڑ چاندی کا حضرت
خواجہ صاحب کے گنبد شریف میں پہلے میلہ سے
پڑھایا تھا اور تین جھاڑ کند میں رہے۔ اور تین
جنہوں نے گیس کی روشنی کے چڑھائے۔ پانچ بندہ و
کی خبر تھی۔ لیکن نہ معلوم کس وجہ سے ملتوی رہ
گئے۔ شاید اگلے سال کے لیے رکھے ہوں۔
ایک جوڑی کیواڑ خالص چاندی کے حضرت کے گنبد
گنبد شریف کے دروازے کیلئے جناب حکیم اجمل
خان صاحب دہلوی نے چڑھائے۔ اور دوسرا
جوڑی چرمی مسالہ کی نقارخانہ کے دروازہ
کی جناب حامد علی خان صاحب بیرسٹر رئیس
جہانگیر آباد دام اقبالہ نے چڑھائی۔
تین دیگ خورد کلاں ایک تو گاؤں علاقہ اندور
کے چھیپیوں نے دوسری جناب حاجی ارجن سنگھ
صاحب جو دھپور والوں کی طرف سے صاحبزادہ
کرنیل محمد خان صاحب مرحوم و مغفور کی طرف سے
پکوائی گئی۔ اور تیسری جناب سیٹھ قمر الدین صاحب

سوریت مالیون کی طرف سے اور ایک بعد میلہ کے
میان سیٹھ بمبئی والے نے بکرائی اور عیدگاہ شریف
کا ٹھیکہ ساڑھے گیارہ سو روپیہ آیا۔ اپنی
ٹولی مہلی والوں سے ۵۰ لئے اور گیارہ سو کا
ٹھیکہ تو ابزاری کا باہر کے آستانہ کا ہوا۔
خدا کا شکر ہے کہ اندر کے آستانہ میں کوئی
دوکان نہیں لگی۔ نہیں تو تل رکھنے کو بھی جگہ نہیں
ملتی۔ گیارہ سو کا ٹھیکہ خادموں نے لیا۔ پانچ
چھ شریک تھے۔ ۳۰ روپیہ سے ۱۲ روپیہ تک
دوکانداروں کو جگہ دیگئی۔ ٹھیکہ داروں کی
طرف پھر بھی نقصان رہا۔ اور دوکاندار بھی گھٹتے
گئے۔ یہ آپس کی پھوٹ کا نتیجہ ہے۔ اگلے سال
اندر و باہر کا ٹھیکہ اکیہزار دس روپے میں ہوا
تھا۔ دوسرے کسی مقام پر میلہ کا ٹھیکہ نہیں
ہوتا مگر البتہ شہر والوں کو بہت فائدہ ہوا
۳ لاکھ روپیہ کا نفع ہوا ہوگا۔ صرف ۵۴ ہزار
کے برتن پیتل۔ کانسی اور تانبے کے بکے۔ اور
ریوڑی وغیرہ پندرہ دو سو روپیہ من تک
فروخت ہوئی۔ ۹ رجب کو بیانیر بارش
اچھی ہوگئی۔

راقم ف

خود ادار پنچ بلعد قسمت ۴۳۳ ۔ از ہیر پھیر

کسقدر تکلیف ہے حجاج کو

آہ کسقدر تکلیف و مصائب پیش آتے ہیں یہ
تو بدبدل اور اپنی محبت کشان کشان
لیجاتی ہے اشتیاق طلب میں مجبور کرتا ہے کتنی
ہی مصائب کیوں نہوں۔ ضرور جانا چاہئے۔
یا خدا تجھے زیادہ ہے۔ حضرت آپ کون ہیں
مورمی چہرہ اپنی والے جو آتے ہی اپنا دکھڑا رونے
لگے۔ ما بدولت کے دربار عالیہ کو ماتم کدہ بنا دیا
ہے۔ رحم کرو۔ پنچ آپکے نزدیک فریاد رسی میں
تو کیا دوالکیہ کے پتھروں سے سر ٹکرائیں۔ اتنی
قوت ہم میں کہاں کہ بذات خود گورنمنٹ کی
حضور میں حال دل گذارش کریں۔ لہٰذا جناب
کے صدقے اپنا حال نکبت مآل گورنمنٹ تک
پہنچانا چاہتے ہیں۔ یا وحشت۔ پوچھی زمین
کی تو کہی آسمان کی۔ کہیں قلابے کا قیدی
تو نہیں چھوٹ آیا۔ ابو اپواگل آپ کون
ہیں۔ مذکورہ جملہ سے آپکا مطلب کیا ہے جلد
سے ادا کیجئے۔ ورنہ ناک کی سیدھ ہو راستہ پکڑ کر
کوٹھ مغز پنچ۔ دماغ بھی ٹھکانے سے ہرگز نہیں
اسقدر آنکھوں پر چربی چھاگئی ہے کہ اپنے بیگانے
میں تمیز نہیں کرسکتے۔ اخاہ آپ ہیں معاف
کیجئے۔ یا سچ آج وہ روپ آپنے بھرا ہے کہ
مابدولت جیسے خفیہ پولیس کے گرو گھنٹال بھی
نہ پہچان سکے۔ کہئے خیریت تو ہے کیا آپنے
یہ حالت کیوں بنا رکھی ہے نیز جو آپنے ارشاد
کیا ہے فوراً اوسکے معانی دماغ میں اوتار لئے
بجا ہے آپ ہمیں کیوں شناخت کرنے لگے بلکہ
کچھ عرصہ میں قطعی فراموش کرجاؤگے۔ اے جناب
اندنوں کسی اور ہی دھن میں ہیں۔ یا سچ
کس خیالی دریا میں غوطے لگا رہے ہو۔ فوراً
بتلا دیجئے۔ کسی سحر چشم جادو کلام کا افسون تو
نہیں چل گیا۔ توبہ کیجئے یہ بہوت سے پرے ہے
ہو اگر نہیں۔ خیر آپ جو چاہیں سمجھئے لیکن اس
عبارت کا مطلب صاف صاف بیان کیجئے۔ ہونہ
لے تو یہ بزرگ پنچ۔ موسم حج کی آمد آمد ہے ابھی
سے بیت اللہ شریف کے زائرین جوق
جوق آنا شروع ہوگئے ہیں۔ فدایان رسول
اکرم صلعم ادائے فریضہ کے لئے بہمہ تن مستعد
و آمادہ بیٹھے ہوئے ہیں لیکن ہماری گورنمنٹ کی
جانب سے وہ بھا پری تیو دانبک حاجی کے لئے ہیں
بلکہ سنہ رواں میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے
ہی اس مقدس جماعت کے لئے کیا کمی تھی جو اور نئی
زیادتی کی گئی۔ نادر شاہی قواعد اینٹک لٹ
مقدس صاحبان کے واسطے روز ازل کی مشق ہیں
بلکہ یہ ملاپس سے ہوئے آگے بڑھ ہا خلق جنکے
پاس اسقدر وسعت نہیں۔ وہ بچارے بیچارے
گورنمنٹ کے نزدیک حج کے قابل ہی نہیں۔ اور نہیں
دھتکار بتائی جاتی ہے مشرق مغرب بجائے
ان قواعد میں تخفیف نہیں ہونگی۔ کئی ایک صاحبان
نے اسکے اوڑانے کی کوشش فرمائی لیکن نا عزیز
نا ممکن نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلا۔ نہ ابابیلیہ ہے
کہ یہ پنچ دور ہے اسپر طرہ یہ کہ ایکے سال صرف
بندر بمبئی حجاج کے لئے کشادہ ہے۔ دیگر بنادر
اس کام کے ناقابل سمجھے گئے ہیں۔ حجاج کی بود و
باش کے لئے آگے ہی بمبئی کے مسافرخانے اور
سرائے کافی نہیں۔ ایک دو جو ہیں وہ دن میں
انتہا درجہ کی دھکم پیل ہوتی ہے۔ دوسرے بندرگاہوں
کے بند ہونے سے اس میں اضافہ ہوگا۔ ہمراہ
اسکے از دیاد تکالیف۔ جنکو مسدود بنادر قریب
پڑتے تھے اونکی زحمت مانع میں رہی۔ ان
تمام سے بچنے پر بھی ڈاکٹری سرٹیفکٹ کی بڑی
سخت قید لگی ہوئی ہے اور سوقت ڈاکٹر جی کا
دماغ فلک ہفتم کی سیر میں ہوتا ہے۔ بلا مغز گرم
ہونے پر داد وینا مشکل کام ہے۔ جن کے پاس
خدا کا دیا ہوا ہو وہ ہوتا ہے اونہوں نے پرمٹ
چند روپیوں کا خیال نہ کیا۔ بہت سے حضرات کو
بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں
قرنطینہ میں جو اونکی گت ہوتی ہے اوسکا مزہ
اونہی سے کوئی پوچھے۔ چار پانچ روپے
والے ملازم پہنے کو زمین بیابان بنا دیتے ہے

بیش آتے ہیں بسفینہ کی خانم محلے بہان پر بعض محفوظ
ہیں. شامت سے خرابی انکے پاک صاف اور طاعون زدہ
وغیرہ جو معتبر ہونے کو کام انی قرنطینہ کیا گیا تھا سبیہ اور
بانجبر وہ سماہیوں اضافہ کیا گیا اور اس جماعت کی زحمت
میں زیادتی کی گئی - ہماری رعایا پرور گورنمنٹ اس
بیجبر ذری قرنطینہ کو رفع کرے تو اسکی رحم نوازی
سے دور نہ ہوگا کہ حجاج کی سفر وغیرہ کی تکلیف اون کے
لئے کم نہیں جو اور بار گران کے تلے دبائے گئے خدا یار
رسول کرم صلعم کا دلی اور اوس ذات بابرکات کا پیاسا ہی
بیٹے کلام معجز التیام سے مردہ دلوں میں جان پڑ گئی
کھینچے لئے جاتا ہے اور اتنی تکالیف کو گوارا کرتے
ہیں بھی دور دراز سفر کرنا ابھی خالی ہمتی اور
بلند حوصلگی کا ثبوت ہے۔

دور ہوں تکلیف سب حجاج کی
اے خدائے پاک تیرے فضل سے

آپکا خادم لسان الصدق از بمبئی

محسن احباب مستشرق الصدق حجت آفاق عادل بعید یل
عالم ہے جو لی جمیل القدر ذوی الاقتدار [illegible]
وحید دہر دیکھل شہر کانپور کے کوتوال صاحب [illegible]
دام اقبال سید احمد حسین باشندہ بریلی بر مختصر تحریر
بات کو بغرض شہرت [illegible] قلم کرتا ہوں [illegible]
خوبیاں فراوان اور دیانت داری اور عدالت پروری
اور خیر خواہی گورنمنٹ [illegible] اور اسکی نسبت
کا ہر دل مکین [illegible] ہے اور خیر خواہی گورنمنٹ کا
خیال ہر دم پیش نظر ہے [illegible]
بہ صفت موصوف [illegible]
بینہ آئی تحریب فقرہ لبس [illegible]
ہم سید صاحب موصوف [illegible] رخصت [illegible]

تشریف لیجانے کے حال دو دن تھی اور فرمایا [illegible]
اور شغف دوستان کا عجب شرفا یان ساکنان شہر کانپور
کو ہوئی یکے بعد دیگرے بقصد ملاقات باصرار اتفاقیہ
یکجا جمع ہوگئے اور صورت یکجہتی ظاہر ہوگئی ہر ایک کے دل
میں خیال محبت دوستانہ جوش طبیعت کو دوبالا کر
رہا گیا ایک ایک نے ہر ایک سے متفق الرائے ہوکر بعد
ہے اتفاق کے ساتھ جو تخمیناً قریب آٹھ سو ان کے اور تحت
مجمع میں [illegible] درخواست کی کہ ہم بہت مشکور ہونگے اگر آپ
ہماری دعوت قبول فرمائیں۔ چنانچہ کوتوال صاحب موصوف
نے اسطرح سے دوستوں کا دل خوش کرنے میں یہ تکلیف
اور گوارا کرنی منظور فرمائی چنانچہ حسب تفصیل ذیل صاحبان
بمع احباب ہر ایک صاحب کے مکان پر تشریف لیجاکر تناول طعام
فرماتے رہے اول روز آغا حاجی ابو القاسم شیرازی صاحب کے
دوسری روز اور [illegible] حافظ حاجی محمد فخر الدین صاحب [illegible]
روز محمد امین خانصاحب تحصیلدار اور روز چہارم ڈاکٹر
نظام الدین اور پنجم منشی عبد الغنی صاحب [illegible] برادر
اور ہفتم منشی [illegible] علی انجنیئر صاحب [illegible] روز
[illegible] پارٹی جناب منشی [illegible] صاحب تحصیلدار
[illegible] پارٹی منشی [illegible] صاحب نے نہایت [illegible]
اور [illegible] کے ساتھ کی - اسمیں انگریز معزز صاحبان
و [illegible] ہر قسم کے اشخاص [illegible]
صفائی اور [illegible] کے ساتھ انتظام کیا گیا تھا اور بہت
خوشی اور فرحت [illegible] کے ساتھ انجام کو پہنچا
اخیر وقت [illegible] سید صاحب کے [illegible]
[illegible]
تسلیم کیا اور [illegible] صفائی حالات [illegible]
اور [illegible] صاحب [illegible] فرداً فرداً ظاہر کرکے [illegible]
[illegible]

رخصت کل سب ممبران پولیس کا نہ [illegible]
ہم جناب [illegible] محمد صاحب نے اپنے باغ میں کیا اور بعد [illegible]
احباب جو اپنے ارمان دلمیں کے رکھتے باقی بیٹھے تھے اور اسی [illegible]
میں تاریخ تشریف لیجانے کوتوال صاحب کے جو مقرر تھی [illegible]
اشخاص جو نہایت ہی کوشش کے ساتھ خواہش دعوت کی
تھی مجبوری آئندہ موقعہ تشریف آوری پر کوتوال صاحب نے
منظور کیا اور ۱۰ ستمبر ۱۹۰۵ء کو بہت تزک اور شان کے ساتھ
اول کوتوال صاحب سب احباب کے مکان پر تشریف لیگئے اور بعدہ سب
احباب مع کوتوال صاحب کے مکان پر ملنے گئے اور اسی موقعہ پر [illegible]
احباب ریل پر سوار کرکے اور پھول پان [illegible]
ساتھ رسمے [illegible] تسلیم ادا کئے اور بر وقت [illegible]
کے تقریر [illegible] فوٹو سب مجمع کی کھینچی گئی اور بر وقت
گاڑی کے [illegible] اسٹیشن ماسٹر [illegible] کے بجنے [illegible]
کرنا [illegible] اعزاز کی طریقہ [illegible]
کے کسی کوتوال کی نسبت نہیں ہوا مگر چونکہ یہ شخص بھی [illegible]
اچھی عالی ہمتی سے اپنے عہدہ کا انصرام [illegible]
اپنا [illegible] گورنمنٹ کی خیر خواہی کو مد نظر [illegible] جلیل [illegible]
کا [illegible] اور دماغی کار روائی میں [illegible]
پہنے [illegible] اور اچھی عالی ہمتی اور عالی دماغی سے
ہر کام [illegible] کار روائی کرنے میں [illegible] عہدہ
اپنے کام میں یہ شخص یکہ فرد ہے - دیگر [illegible]
شہر کا نور [illegible] قابل تعریف [illegible]

الراقم کمترین حاجی حافظ محمد فخر الدین از کانپور

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مختصر فہرست عطریات [illegible] کارخانہ

نام عطر	قیمت	نام عطر	
گلاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کمیشن ایجنسی [illegible]

زینت شباب

خضاب والون کی لن ترانیون اور شکایتون
خضاب کی شکایتون سے ناک دولت کا ناک
مین دم آگیا تھا۔ کسی کی تو یہ شکایت تھی کہ چند
ہی روز مین رنگ بھورا پڑجاتا ہے۔ اور
کسی کی یہ شکایت کہ اگر ایک ہفتہ لگاتا ہون
جا مین تو ڈاڑھی شریف پر ایسی خاک اڑنے
لگتی ہے جیسے کسیکے چہرہ پر وقیانوسی زردی
کی پھٹکار پڑ گئی ہو۔ یہ شکایت تو بالعموم
تھی کہ شیشی نمبر اول کی بو بھی نمبر اول
کی ہے۔ بال تو کالے ہوجاتے ہین مگر دل
بھی جلکے کالا کوئلہ ہو جاتا ہے۔ غرض یہ کہ
متواتر شکایتون سے ناک دولت کے دماغ
کو پھٹ دیا تھا۔ آخر گھبرا کے خود اس
فکر مین مستغرق ہو گئے۔ مثل مشہور
ہے جوئیندہ یابندہ۔ خدا کے فضل سے ہکو
اپنی کوشش مین کامیابی ہوئی۔ ہمارے
نزدیک جھوٹی تعریف جیسی بہرون اور لغو
جاسون کا کام ہے۔ سارا زمانہ جانتا ہے کہ
لاکھ روپیہ کا بھی اگر فائدہ ہو تو ایسے لغو
بے بنیاد فقرہ اپنے قلم سے ہرگز نہ نکلیگا۔
لہٰذا ناظرین کے اطمینان کیلئے اتنا لکھدینا
کافی ہوگا۔ کہ ہمارے خضاب نمبر اول کی بدبو
بہت بلکہ نہایت کم ہو گئی ہے۔ اور پھر خوبی
یہ کہ تمام خضابون سے ڈبل یعنی شیشی
ایک ایک اونس کی اور قیمت ۱ معہ محصول
ڈاک ۲ پسند نہو تو واپس کردو۔

المشتہر منیجر

نامی گرامی کارخانہ عطر شہر قنوج

ہماری کارخانہ مین ہر قسم کے عطر و روغن خوشبودار و سینٹ یعنی
ولایتی و مرتبہ جات و گلقند و عطر دان کانچ و چوبی و شیشیان
و کنستر ولایتی و تمباکو گولی و عرق کیوڑا و گلاب و
جوہر خشک لیمون وغیرہ و پارچہ سراِئی یعنی فصل جاڑے
از قسم فرد و پلنگ پوش وغیرہ قنوج کے چھپے ہوگی و روغن
درازی بال و خضاب بال کالے کرنے و عرق حسن یعنے
بال صفا و منجن دندان اور ہر قسم کے مال نہایت کفایت
اور ایمانداری سے ملتے ہین۔ درخواست آنے پر فہرست
کلان مفت ارسال کیجاتی ہے۔ تمام خط و کتابت زبان
انگریزی۔ مرہٹی۔ گجراتی و ناگری و اردو مین ہونا چاہئے

مختصر فہرست

عطر گلاب فی تولہ ۱۰ آنہ سے ۸ روپیہ تک۔ روح گلاب
فی تولہ ۸ سے ۷۰ روپیہ تک۔ عطر کیوڑا و حنا و موتیا
و شمامہ و چنبیلی و جوہی فی تولہ ۱ آنہ سے ۸ روپیہ تک۔ عطر
مولسری و رجنیگندہ و خس و زعفران و پانچ بانک فی تولہ ۲ آنہ
سے ۲ روپیہ تک۔ روح خس ۲ روح پان ۸ آنہ فی تولہ
عطر ۸ روپیہ تک۔ عطر اشنبول ۸ آنہ سے ۸ روپیہ تک
فی تولہ۔ روغن بیلا و چنبیلی و مو گرا و حنا وغیرہ
مسالہ فی سیر ۱ سے ۸ روپیہ تک۔ عرق گلاب و کیوڑا۔
۱ آنہ سے ۸ آنہ فی سیر تک۔ **پتہ**
گھمی لال جین سکھ داس جنرل مرچنٹ قنوج سٹی

ردس والنٹیرون کا بیڑہ از سر نو غرق
ایشیائی کام پر مستعد ہو جائیگا۔ ایک سٹیمر اڈیسہ
سے آئندہ چہار شنبہ کو روانہ ہوگا۔ جو نیگاساکی
اور ولاڈی واسٹک کو جانے لگا۔

کیپ کالونی مین متفرق مقامات پر سخت
سیلاب واقع ہوئے۔ جس سے سخت مالی نقصانات
ہوئے ہین۔ اور محکمہ آبپاشی کو بھی سخت صدمے
پہنچے۔ کاشت کی ہوئی ہزارون بیگھے زمین
برباد ہو گئی۔

ٹاک ہوم سے مسافرون کی زبانی معلوم
ہوا کہ گورنمنٹ ناروے گزشتہ ہفتہ سے اپنے
ان جنگی تیاریان کرنے پر مستعد ہو گئی ہے
سرحد پر عارضی مورچہ بندی کیجاتی ہے۔ ذخیرہ
اور دوسری رکاوٹون سے راستے صاف کئے
جاتے ہین۔ سرحدی اور وسطی سپاہ جمع ہو گئی
ہے۔ کرسچانیا مین ابتک صلح کی امید ظاہر کی
جاتی ہے۔

شملہ مین بڑے فاصلے تک سخت زلزلہ
محسوس ہوا۔ ابتدائی زلزلہ ۱۱ بجکے ۴۰ منٹ
پر شروع ہوا تھا۔ اور شدید اثر ۱۲ بجکے ۷ منٹ پر
محسوس ہوا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۴ ہزار میل

اصلی سلیمانی نمک

ایم۔ جے۔ برادران کمپنی کا
ہیضہ کی تمام شکایتون کو دور کرکے معدہ کو قوی کرتا ہے جس سے غذا جلد ہی ہضم ہو جاتی
ہے۔ اور بدن مین صاف خون با فراط پیدا ہوتا ہے۔ اور تپ سستی کاہلی
امراض شکم جو معدہ کے ضعف اور ہاضمہ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہین یعنے
درد شکم بدہضمی کمی اشتہا۔ کھٹی ڈکارین آنا۔ بار بار جی متلانا۔ ریاح کی زیادتی سے بدن مین جابجا درد
ہونا معدہ کا فعل بگڑ جانے سے جگر مین خرابی پیدا ہونا حرارت غریزی کم ہونے سے اعضاء رئیسہ پر اثر پہنچنا۔ ان سب کے علاج کو
کا فائدہ بخشتا ہے یہ کہنا کہ مگر کی علت اور عارضہ طحال میں بھی فائدہ بخشتا ہے مگر فائدہ مند
ہر ایک کو ضرور تجربہ کرنا چاہئے اور دیکھئے کہ کیسا فائدہ کرتا ہے ہمارے اشتہار مین گنجائش نہین ہے

ملنے کا پتہ
ایم۔ جے۔ برادران کمپنی
محلہ مسجد قاضی۔ بازار

کے دور جین پر نے دو گھنٹے تک زلزلہ نے دورہ کیا۔ خفیف نقصانات ہوئے۔

باسفورس پر بڑے زور شور سے مورچہ بندی کا کام جاری کر دیا گیا ہے۔ اور یہ پولیٹکن پر جن روسیون نے اجادث برپا کر دی تھی اوسکا نتیجہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس کو اس امر پر سخت غصہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور اسی سے اسنے مخالفت برپا کر دی ہے۔

رویٹر کا نامہ نگار ٹوکیو سے خبر دیتا ہے کہ جاپانیوں اینگ صلح کے خلاف متفرق مقامات مین جو شورش ظاہر کیا جاتا ہے۔ لیکن شورش ایسی زور دار نہین جیسی کہ ابتدا مین تھی۔

برطانیہ و جاپان کے مابین جدید معاہدہ نے روسی مدبرین کے حلقے مین سخت انتشار پیدا کر دیا ہے

باکو مین جنگ کشت و خون قتل و غارت کی واردات نہ بیان ہو گئے۔ وہان کے وائسراے نے رفت ضرورت کام مین لینے کیلئے گیارہ جنرلون حتی کے نل کی بڑی کوشش سے بیکار کی ہین باغیون نے ... مین بھی آگ لگا دی۔ اسکا جوش اسقدر ترقی کر گیا ہے۔ کہ ضلع طفلس کی ریلوے مین سرکاری ڈاک لوٹتے ہین اور ٹرینون پر حملہ آور ہوتے ہین۔

معاملات مراکو کے متعلق جو سلسلہ خط و کتابت جاری کیا گیا ہے اوس سے سخت انتشار پیدا ہو رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ جرمن کے مطالبے روز بروز بڑھ رہے ہین۔ اسکا خیال ہے کہ مراکو کے ساتھ بندرگاہ موگاڈور کو بھی شامل کرنا چاہیے۔

آنریبل ... وائسراے نے ... روز ... کو اطلاع دی ہے کہ انہون نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ اپنی ڈیوٹی اور ... کمیون کے ہمراہ ... ۲۰ اکتوبر کو ... مین [illegible]

سے سوار ہو جائین گے۔ ان کے ہمراہ میجر ایڈم۔ میجر فیلڈنگ لارڈ فرانسس سکاٹ اور سرجن کرنل کروک ڈالیس ہون گے۔

صومالی لینڈ سے جو تازہ خبرین روم مین پہنچین اُن سے ظاہر ہوا کہ ملا عبداللہ نے اٹلی پر سخت فرمائی ہے۔ کہ اوسکی رعایا کے مجرٹن طائفے اسکی سرحد مین یورش کر رہے ہین۔ گورنمنٹ اٹلی نے اپنے جنگی جہازات روانہ کر کے سلطان مجرٹن کی معرفت موجودہ مخالفت کا فیصلہ کرنا چاہا تھا اسمین وہ ناکام رہی۔

ڈیلی نیوز مشتہر ہے کہ روسی گورنمنٹ کے ایجنٹ متعینہ لندن اس امر کی کوشش کر رہے ہین۔ اور سلسلہ خط و کتابت کو جاری کر دیا ہے کہ روس کیلئے کل جدید بحری قوت برطانیہ عظمی مین بنائی جائے۔

برنگا سے موصول شدہ تازہ تار کی خبرون سے ظاہر ہوا کہ ایک جماعت نے وہان کے جیلخانہ پر یورش کر دی۔ اور پانچ دربانون کو مار ڈالا۔ اور شدید طور پر زخمی کر دیا۔ اس شورش کا دراصل منشا یہ تھا کہ یہ ایک ماخذ

اشتہار سلطان واچ عجوبہ

جسکو ہمارے دوست منشی رجب احمد صاحب تاجر کلکتہ نے رجسٹرڈ کرا کر تیار کرایا ہے۔ بہر حال نہایت ہی باوضع خوبصورت اور پرزہ کی مضبوطی رفتار اور وقت کی سچائی مین بے مثل ہے خوشنما ڈائل پر حضور سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ کی تصویر اور ... کی سچی تصویر دکھائی گئی ہے گیارنٹی ۲ سال۔ مسلمانون کیلئے یہ عجیب تحفہ ہے قیمت معہ محصول ڈاک ...

المشتہر

منشی محمد عبدالصمد خان فیضی مہتمم دفتر پنچ بہادر بمبئی

ہتی۔ جسکی رو سے دو شخص۔ ملکی مدبرون کی رہائی منظور ہتی۔ جو جیلخانون مین قید تھے۔ بعد باغیون نے اپنا مطلب نکال لیا۔ کوئی مجرم قیدی رہا نہین کیا گیا۔ مقام اوریل کے جیلخانہ مین بھی بغاوت ہوئی۔ لیکن فوجی سپاہ پہنچ گئی سخت ہنگامہ کے بعد بغاوت فرو ہو گئی۔ ایک قیدی مارا گیا اور ۵ زخمی ہوئے اب بالکل چین چان ہے۔

رویٹر کا نامہ نگار متعینہ ٹوکیو بذریعہ تار بہیجتی خبر دیتا ہے کہ امیر البحر ... اور شیما مورا نے بحری جنگ موقوف رکھنے کی میعاد پر گذشتہ ۸ ار تاریخ کو دستخط کر دئے۔ اس معاہدہ سے خلیج تاتاری کا سب سے تنگ حصہ آزاد رہیگا کشتیون کے لئے برقی طاقت کا ذخیرہ بارہ مواضع مین قائم کر دین گے۔ دریا کی اصلاح کیجاویگی۔

کوہ مسوری پر نمائش تصاویر ۱۰ ار ستمبر کو شروع ہوگی۔ پانچ روز تک رہیگی۔

اہل ... سرکار مین درخواست پیش کر رہے ہین کہ دیہون کا سٹہ حکماً بند کیا جاوے

تحصیلداران و نائب تحصیلداران وغیرہ کا امتحان یکم نومبر کو پشاور مین ہوگا۔

پشتو زبان کا اعلے معیار کا امتحان پشاور جنرال گلگت میانہ مین ہوگا۔

ذبیحہ کے استعمال کی نسبت جالندھر مین بھی ایک جلسہ ہوا۔

کالکا شملہ ریلوے چلانے کیلئے بجلی کی طاقت سے کام لینے کی نسبت غور ہو رہا ہے

خان بہادر سید نصیر الدین وزیر جوڈیشل بہوپال گورنمنٹ کی خدمت مین واپس آ گئے حضور بیگم صاحبہ نے ان کی جگہ پر منشی اسرار حسین خان کو مقرر کیا۔

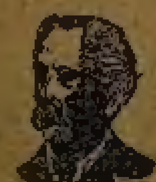
Doan's Medicines.

ڈون صاحب کی ادویات

ڈون صاحب کی تجویز کردہ ادویات اس ملک مین جدید ہونے کے باعث پبلک کو ان کے فائدون سے مطلع کرنا ضروری ہے - پہلے اس امر کا ظاہر کرنا ہم ضروری تصور کرتے ہین کہ ہمین ڈون کے نام سے تین متفرق دوائین مشہور ہین جن مین (۱) ڈون کی حبوب ہاضمہ (۲) حبوب دافع درد گردہ (۳) ڈون کا مرہم - ابتدا مین ہم ڈون کی حبوب ہاضمہ سے جو قوت اشتہا پیدا ہوتی ہے اسکا ذکر کرنا لازمی تصور کرتے ہین -

(۱) ڈون کی حبوب ہاضمہ

یہ گولیان چھوٹی سفید رنگ کی - چند جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہین - جگر معدہ اور آنتون کے امراض مین اکسیر کا حکم رکھتی ہین - جگر کو تقویت ملنے کے باعث خون تمام رگون مین آسانی سے دوڑتا ہو معدہ کا عمل بھی زور مین جاری ہوتا ہے اور کل غلاظت آنتون سے صاف ہوکر نکل جاتی ہے اور سارا جسم مصفا اور سبک ہو جاتا ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ ان دو تین گولیون کو شب کے وقت استعمال کرنے سے صبح کو صاف سمت آجاتا ہے - بدن کو چستی دماغ کو فرحت و تندرستی حاصل ہوتی ہے - یہ گولیان مستقل طور پر استعمال مین لانیسے دائمی قبض اور جسم ضعف و نقاہت ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہین اور ہاضمہ کے ساتھ خون مصفا ہو کر بدن مین قوت اور توانائی آتی ہے - تندرست جگر اور دل مین ایک تیز کیفیت آتا ہے - خاص اور دیگر اقسام بخارات سوا ان کی رفع کرتا ہے - تجربہ سے یہ امر ثابت ہو گیا ہے کہ ضعیف اور کم طاقت اشخاص مذکورہ بالا امراض مین مبتلا ہو جاتے ہین - اگر بچانے کے لئے سب سے مفید اور کارآمد ڈون صاحب کی یہی گولیان جو قوت ہاضمہ اور طاقت بخشنے مین اپنا نظیر نہین رکھتین - خاص انہی رجوعات کے باعث ڈون کی حبوب ہاضمہ اس ملک مین اکسیر اعظم ثابت ہون گی - کیونکہ اور جلاب کی طرح یہ بدمزہ نہین ہین اور دیگر ادویات کیطرح ان مین کسیلا پن نہین ہے ہر ایک مریض آسانی سے ان گولیون کا استعمال کر سکتا ہے -



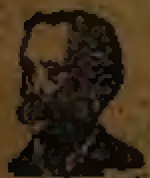
آخر مین مذکورہ بالا دواساز کا ان گولیون کی قیمت کم رکھنے کیلئے ہم شکریہ ادا کرتے ہین کیونکہ سستی ہونے کے باعث ادنی غریب بھی اسکا استعمال کر سکتا ہے جسے کہا گیا ہے کہ حبوب ہاضمہ فی الحال تین طرح کی شیشیون مین آگئی ہین جن کی قیمت ۱ روپیہ ۴ روپیہ ۸ آنہ فی شیشی ہے - اگر شیشی کے بیرونی حصہ کے لیبل پر جیمس ڈون کی تصویر نہ ہوگی تو دوا کے اصل ہونے مین شک رہیگا اگر کوئی صاحب نمونہ کی گولیون کے لئے پی او بکس نمبر ۲۰ بمبئی کے پتہ سے لکھینگے تو مفت ان کے نام نمونہ روانہ کیا جائیگا -

(۲) ڈون کی حبوب دافع درد گردہ



یہ گولیان درد گردہ اور مثانہ کے لئے حکمی ہین جن اطبا اور ڈاکٹرون نے ان گولیون کا استعمال امراض مذکورہ کے مریضون پر کیا ہے - وہ خود اسکے مداح ہو جاتے ہین کہا جاتا ہے کہ اسکے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے اور گردہ کے علاوہ مثانہ کے متعلق کل شکایتون کو دفع کرتی ہین - علاوہ ازین گٹھیا - امراض مثانہ وغیرہ کے لئے مفید ہین پیشاب کا رک رک کر آنا - ناف مین درد ہونا - بند بند کا دکھنا - ضعف و فساد خون کے باعث جو متعدد امراض پیدا ہوتے ہین ان سب کو بیخ و بن سے اکھیڑ دیتا ہے - ڈون کی حبوب دافع درد گردہ کی ایک شیشی کی قیمت ۲ روپیہ ہے اور اصل مال وہی ہے جسکے لیبل پر ڈون صاحب کی تصویر بنی ہوئی ہوگی - اور دستخط کا ایک پتہ ہوگا -

(۳) ڈون کا مرہم



یہ مرہم کھجلی خارش پھوڑا پھنسی بواسیر ناسور وغیرہ اکثر فساد خون کے امراض جلدی درد وغیرہ کے لئے مفید اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے یہ بوٹیون سے بنایا گیا ہے اور کل اقسام کے زخم بھرنے مین اعلی درجہ کا فائدہ بخش ہے - انگریزی اخبارون مین اسکی خوبیون کا ذکر کیا گیا ہے ہر کیس پر مذکورہ بالا جیمس ڈون کی تصویر بنی ہوتی ہے - اگر ان تینون ادویات کی عمدگی سے کوئی شخص ذاتی طور پر واقف ہونا چاہے تو ان تینون ادویات کا بذات خاص استعمال کرے -

مجموعۂ صنائع نادرہ

منتخبات باقری
ہر دو جلد معہ فرہنگ
قیمت ۱۲ محصول ڈاک مرشی محمد باقر بیگ مملا بمبئی سے نقد قیمت پر یا بذریعہ ویلیو پی ایبل مل سکتی ہے - درخواست مین پتہ صاف بخط نستعلیق ہونا چاہئے -

اطلاع ضروری

جو خریدار اپنا پتہ بدلوانے وہ چٹ نمبر اور سابق پتہ ضرور لکھین - جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ادھ آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف - نرخ چھپائی کے لئے ہر کے ٹکٹ آنے چاہئین - خریدار قیمت سالانہ ارسال کرین ورنہ کاغذ بند کیا جائیگا -

مطبع جمیدی واقع دہلی بھنڈی بازار مین حکیم محمد عبد الحمید فرخ دہلوی مالک و اڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا